| | | | |
|---|---|---|---|
| حوالہ نمبر:11238/42 | فتویٰ نمبر: 70577/60 | سائل: علی صوابی | مجیب: سید حکیم شاہ |
| مفتی :محمد حسین خلیل خیل | مفتی: آفتاب احمد | مفتی: | مفتی: |
| کتاب: کرایہ داری کے احکام اور مسائل | باب: کرایہ داری کے جدید مسائل | | تاریخ11/11/2020 |

# غیر قانونی کام کے لیے اپنا پاسپورٹ کرایہ پر دینا اور اس کی اجرت لینا

کیا فرماتے ہیں علماء کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ

آج کل جو لوگ باہر کے ملکوں (خاص کر عرب امارات) سے پاکستان چھٹی پر یا ویزا کینسل کر کے آتے ہیں تو پاکستان میں کچھ لوگ ان کو بولتے ہیں کہ آپ ہمیں اپنا پاسپورٹ دیدیں ہم اس پر نئی (زیرو میٹر) گاڑی نکالتے ہیں (یا کچھ اور کام جو سائل کو پتہ نہیں کرتے ہیں) اور ہفتہ دس دن کے بعد پاسپورٹ کے ساتھ 70 یا 80 ہزار روپے دیدیتے ہیں تو پوچھنا یہ ہے کہ مذکورہ صورت میں پاسپورٹ دینے والوں کے لیے پیسے لینا جائز ہے یا نہیں؟

سائل نے ایک مقامی مفتی صاحب سے پوچھا تو اس نے سائل کو بتایا کہ یہ لوگ اورسیز پاکستانیوں سے پاسپورٹ لے کر اس پر نئی گاڑی خرید لیتے ہیں اور پھر اس کو بیچ کر خود دو تین لاکھ یا زیادہ کما کر پاسپورٹ لینے والوں کو پاسپورٹ کے ساتھ 70-80 ہزار روپے دیتے ہیں اور یہ پیسے لینا جائز ہے۔ کیا واقعی اس پاسپورٹ پر پیسے لینا جائز ہے؟

کچھ سال پہلے جب یہ لوگ اورسیز پاکستانیون سے پاسپورٹ لیتے تھے تو اس وقت وہ پاسپورٹ والوں کو 10 ہزار روپے دیتے تھے اور سائل کو یہ بتاتے تھے کہ ہم لوگ اورسیز پاکستانیوں کی اس پاسپورٹ کے ذریعے سامان وغیرہ منگواتے ہیں (پر یہ بات سائل کو یقینی طور پر نہیں کہ وہ اس پاسپورٹ سے کیا کرتے ہیں؟) اس حالت میں پاسپورٹ پر یہ پیسے لینا جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب باسم ملہم الصواب

صورتِ مسؤلہ میں اجرت پر پاسپورٹ لینا حق کی بیع ہے اور حق کی بیع کے جواز کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ حق مالک کئے لئے اصالۃً ثابت ہو، اور کسی چیز کی بیع کے لئے ایک اصولی شرط یہ ہوتی ہے کہ مبیع عین ہو یا منفعتِ مؤبدہ ہو، اور مذکورہ صورت میں مبیع نہ عین ہے اور نہ ہی منفعتِ مؤبدہ، بلکہ محض منفعتِ مؤقتہ (وقتی منفعت) کے حصول کے لئے پاسپورٹ خریدا جاتا ہے، نیز پاسپورٹ جس شخص کے نام پر جاری ہوتا ہے، صرف اسی کو قانونی طور پر اس کے استعمال کی اجازت ہوتی ہے، اس کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے لئے اس پاسپورٹ کو استعمال کرنا قانوناً منع ہوتا ہے، کیونکہ پاسپورٹ خریدنے والا اس کو اپنا پاسپورٹ ظاہر کر کے قانونی فوائد حاصل کرتا ہے، اور یہ جھوٹ اور فریب ہے، جو کہ شرعاً



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

ناجائز ہے، لہذا اس طرح کسی شخص کا پاسپورٹ اجرت پر لیکر مذکورہ کاروبار کرنا شرعاً جائز نہیں۔ یہ خلافِ قانون بھی ہے اور اس میں دھوکہ بھی ہے، لہذا پاسپورٹ دینے والا اور لینے والا دونوں گناہگار ہوں گے اور پاسپورٹ دینے والے کے لیے مذکورہ اجرت جائز نہیں، اگر بے علمی میں لے لی ہو تو اس کو صدقہ کرنا واجب ہوگا۔

**وفی ردالمحتار (247/18):**

لا يجوز الاعتياض عن الحقوق المجردة عن الملك) قال: في البدائع: الحقوق المفردة لا تحتمل التمليك ولا يجوز الصلح عنها. أقول: وكذا لا تضمن بالإتلاف قال: في شرح الزيادات للسرخسي- وإتلاف مجرد الحق لا يوجب الضمان؛ لأن الاعتياض عن مجرد الحق باطل إلا إذا فوت حقا مؤكدا، فإنه يلحق بتفويت حقيقة الملك في حق الضمان كحق المرتهن؛

وفی الأشباه لا يجوز الاعتياض عن الحقوق المجردة كحق الشفعة وعلى هذا لا يجوز الاعتياض عن الوظائف بالأوقاف۔ (الدر المختار علی التنویر الابصار، کتاب البیوع، ج4، ص518)

**الدر المختار (4/6):**

هي) لغة اسم للأجرة وهو ما يستحق على عمل الخير ولذا يدعى به يقال أعظم الله أجرك وشرعا (تمليك نفع) مقصود من العين (بعوض) حتى لو استأجر ثيابا أو أواني ليتجمل بها أو دابة ليجنبها بين يديه أو دارا ليسكنها أو عبدا أو دراهم أو غير ذلك لا ليستعمله بل ليظن الناس أنه له فالإجارة فاسدة في الكل ولا أجر له لأنها منفعة غير مقصودة من العين.

**بحوث في قضايا فقهية معاصرة (2،122)**

اما اذا كانت الرخصة باسم رجل مخصوص او شركة مخصوصة، ولا يسمح القانون بنقلها الى رجل اخر او شركة اخرى فلا شبهة في عدم جواز بيعها، لان بيعه يؤدي حينئذ الى الكذب والخديعة، فان مشتري الرخصة يستعملها باسم البائع لا باسم نفسه، فلا يحل ذالك الا بان يوكل حامل الرخصة بالبيع.

فی الدر المختار وحاشية ابن عابدين (264/4)

طاعة الإمام فيما ليس بمعصية فرض وفی حاشية ابن عابدين تحته والأصل فيه قوله تعالى {وأولي الأمر منكم} [النساء: 59] وقال - صلى الله عليه وسلم - «اسمعوا وأطيعوا ولو أمر عليكم عبد حبشي أجدع» وروي «مجدع» وعن ابن عمر أنه عليه الصلاة والسلام قال «عليكم بالسمع والطاعة لكل من يؤمر عليكم ما لم يأمركم بمنكر» ففي المنكر لا سمع ولا طاعة.

سنن الترمذي لمحمد الترمذي - (ج 3/ص 606)

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة من طعام فأدخل يده فيها فنالت أصابعه بللا فقال يا صاحب الطعام! ما هذا؟ قال أصابته السماء يا رسول الله! قال أفلا جعلته فوق الطعام حتى يراه الناس؟ ثم قال من غش فليس منا قال وفي الباب عن ابن عمر وأبي الحمراء وابن عباس وبريدة وأبي بريدة بن نيار وحذيفة بن اليمان. قال أبو عيسى حديث أبي هريرة حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند أهل العلم كرهوا الغش وقالوا الغش حرام.

المحيط البرهاني في الفقه النعماني (35/8)
والتمكين من الحرام حرام، إلا أن قصد المعطي في هذا دفع الظلم عن نفسه لا التمكين من الحرام، فمن هذا الوجه لا يكون حراماً، ومن ذلك الوجه يكون حراماً.
مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (1894/5)
مهر الزانية (خبيث) أي: حرام إجماعا لأنها تأخذه عوضا عن الزنا المحرم، ووسيلة الحرام حرام.
سنن الدارقطني (388/3)
عن ابن عباس، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «إن الله تعالى إذا حرم شيئا حرم ثمنه» (والحديث أخرجه أحمد 295/1، حديث رقم 2678، واللفظ له، وأخرجه أبو داود ص1483، كتاب البيوع، باب 64: في ثمن الخمر والميتة، حديث رقم 3488، وقال الألباني في صحيح أبي داود 370/2: صحيح.)
شرح رياض الصالحين (504/3)
قال النبي صلى الله عليه وسلم: ((إن الله إذا حرَّم شيئاً حرَّم ثمنه)). فالأجرة على فعل الحرام حرام.
وفي الدر المختار للحصفكي - (ج4/ص472)
(عليه ديون ومظالم جهل أربابها وأيس) من عليه ذلك (من معرفتهم فعليه التصدق بقدرها من ماله وإن استغرقت جميع ماله) هذا مذهب أصحابنا لا نعلم بينهم خلافا، كمن في يده عروض لا يعلم مستحقيها اعتبار اللديون بالاعيان (و) متى فعل ذلك (سقط عنه المطالبة) من أصحاب الديون (في العقبى) مجتبى.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

سید حکیم شاہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعۃ الرشید

1442/3/24ھ

الجواب صحیح
آفتاب احمد
الجواب صحیح
محمد سعد
۲۴/۳/۱۴۴۲ھ
۲۴/۳/۱۴۴۲



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
ALMUFTIONLINE